توضیح وتلویح

2023

سوال نمبر 1: ماتن علیہ الرحمۃ نے حمد کے ساتھ اولا و ثانیا " کو کیوں ذکر کیا ہے؟ *

جواب: ماتن (مصنف) نے "اولاً" سے حمدِ باری تعالیٰ کی طرف اشارہ کیا ہے کیونکہ ہر کام کا آغاز اللہ کے نام اور اس کی حمد سے ہونا چاہیے۔ "ثانیاً" سے مراد درود و سلام ہے، یعنی اللہ کی حمد کے بعد حضور ﷺ پر درود بھیجنا۔ (نوٹ: فائل میں براہِ راست اس لغوی بحث کے بجائے حمد اور درود کی فضیلت کا ذکر ہے)۔ *

سوال نمبر 2: "منصۃ العروس " کا معنی تحریر کریں۔ *

جواب: "منصۃ العروس" کا لغوی معنی "دلہن کے بیٹھنے کی جگہ" یا وہ بلند مقام ہے جہاں دلہن کو بٹھایا جاتا ہے۔ *

سوال نمبر 3: تعریف اسمی کی تعریف کریں۔ *

جواب: ماہیت اعتباریہ کی تعریف کرنا *

سوال نمبر 4: حکم اصطلاحی کی تعریف کریں۔ *

جواب: اصطلاح میں حکم سے مراد "اللہ تعالیٰ کا وہ * خطاب جو مکلفین کے افعال سے متعلق ہو" (خطاب اللہ المتعلق بافعال المکلفین)۔

سوال نمبر 5: " احوال الادلۃ " اور " وما یتعلق بھا" * سے کیا مراد ہے؟

جواب: "احوال الادلۃ" سے مراد وہ دلائل (قرآن، * سنت، اجماع، قیاس) ہیں جن سے شرعی احکام ثابت ہوتے ہیں۔ "وما یتعلق بھا" سے مراد وہ شرائط اور متعلقہ امور ہیں جن کا جاننا دلیل سے حکم نکالنے کے لیے ضروری ہے۔

سوال نمبر 6: ارباع تقسیمات کے نام تحریر کریں۔ *

جواب: اصولِ فقہ میں ارباع تقسیمات (چار تقسیمیں) *
درج ذیل ہیں: (1) وضع کے اعتبار سے (2) استعمال کے اعتبار سے (3) ظہور و خفا کے اعتبار سے (4) مراد تک پہنچنے کے طریقے کے اعتبار سے۔

سوال نمبر 7: العام اشعری رحمہ اللہ علیہ سے منقول * حکم کی تعریف بیان کریں۔

جواب: امام اشعری کے نزدیک حکم "قدیم" ہے، *
یعنی اللہ تعالیٰ کا وہ کلام جو ازل سے ہے اور مکلفین کے افعال کی طرف متوجہ ہے۔

سوال نمبر 8: توضیح، تنقیح اور تلویح کے مصنفین * کے نام تحریر کریں۔

جواب: *

تنقیح و توضیح: صدر الشریعہ عبید اللہ بن مسعود۔ *

تلویح: علامہ سعد الدین تفتازانی۔ *

سوال نمبر 9: "معالم العلم " سے مصنف کی کیا مراد * ہے؟

* جواب: "معالم العلم" سے مصنف کی مراد وہ علتیں ہیں جن کے ذریعے قیاس کرنے والا قیاس کر کے مقیس علیہ سے مقیس کا حکم جانتا ہے

* سوال نمبر 10: امام اعظم نے علم الکلام کو کیا نام دیا ہے؟ علت بھی بیان کریں۔

* جواب: امام اعظم ابوحنیفہ نے علم الکلام کو "الفقہ الاکبر" کا نام دیا ہے۔ اس کی علت (وجہ) یہ ہے کہ احکامِ عملیہ (نماز، روزہ وغیرہ) کے مقابلے میں عقائد کا علم زیادہ افضل اور بنیادی اہمیت کا حامل ہے۔

طویل سوالات کے جوابات

* سوال نمبر 1: اعلم ان خطاب الشرعي اما تكليفي او وضعي) توضیح کی روشنی میں تفصیل)

* جواب: صدر الشریعہ کی توضیح کے مطابق، اللہ تعالیٰ کا خطاب دو طرح کا ہوتا ہے:

* خطابِ تکلیفی: وہ خطاب جس میں کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے کا مطالبہ ہو، یا اختیار دیا جائے (جیسے ایجاب، ندب، تحریم، کراہت، اباحت).

* خطابِ وضعی: وہ خطاب جو کسی چیز کو دوسرے کے لیے سبب، شرط یا مانع قرار دے (جیسے نماز کے لیے وقت کا ہونا سبب ہے).

* سوال نمبر 2: کتاب اللہ کی تعریف پر ابن حاجب کا اعتراض اور جواب

* جواب:

* اعتراض: ابن حاجب نے اعتراض کیا کہ اگر کتاب اللہ کی تعریف "قرآن" سے کی جائے تو یہ "دور" (ایک چیز کی تعریف اسی سے کرنا) لازم آتا ہے.

* جواب: اس کا جواب یہ دیا گیا ہے کہ یہ تعریف "تعریفِ اسمی" ہے، حقیقی نہیں۔ نیز، "کتاب اللہ" سے مراد وہ وحی ہے جو مصاحف میں لکھی گئی ہے، جبکہ "قرآن" اس کلامِ الٰہی کا نام ہے جو حضور ﷺ پر نازل ہوا، لہٰذا دونوں میں اعتباری فرق ہے جس سے دور لازم نہیں آتا۔

[12/27, 11:15 AM] bilal: 2024

مختصر سوالات کے جوابات

* مصنف نے کن چیزوں کی شرح کرنے سے اعراض کیا؟

* جواب: مصنف نے توضیح میں طوالت سے اجتناب کیا ہے اور تنقیح کے وہ مقامات جو پہلے ہی واضح تھے، ان کی دوبارہ وضاحت کرنے سے اعراض (اجتناب) کیا ہے۔

* تنقیح کا مسودہ تیار کرنے کے بعد کن مشکلات کا سامنا ہوا؟

* جواب: مصنف کے فارغ ہوتے ہی لوگوں نے اس نسخے کو تیزی سے کاپی کر لیا اور وہ مختلف شہروں میں پھیل گیا، جس کی وجہ سے بعد میں ضرورت کے تحت کی جانے والی تبدیلیاں (ردو بدل) پرانے نسخوں میں نہ رہ سکیں۔

* "توضیح" کی تین خصوصیات:

* (۱) طوالت سے اجتناب اور اختصار۔ (۲) تعریفات و دلائل کو منطقی قواعد کے مطابق بیان کرنا۔ (۳) عمدہ اور اچھوتی ترتیب۔

* اللہ تعالیٰ نے احکام کی بنیاد کتنی چیزوں پر رکھی؟

* جواب: اللہ عزوجل نے چار ارکان پر احکامات کی بنیاد رکھی اور آیات محکمات کے ذریعے انہیں پختہ کیا۔

* معالِم علم کو کن کی راہوں پہ رکھا گیا؟

جواب: معالمِ علم کو (معتبرین کے راستوں) پر رکھا * گیا ہے۔

معالمِ علم، معتبرین اور مسالک سے کیا مراد ہے؟ *

جواب: معالم العلم سے مراد وہ علتیں ہیں جن سے * قیاس کیا جاتا ہے، معتبرین سے مراد قیاس کرنے والے مجتہدین ہیں، اور مالک سے مراد وہ راستے (قرآن کے الفاظ و معانی) ہیں جن پر چل کر قیاسی احکام ثابت ہوتے ہیں۔

اصولِ فقہ کی تعریف کتنے اور کون سے اعتبار سے * کی؟

جواب: دو اعتبار سے: (۱) حدِ اضافی (اصول اور * فقہ کی الگ الگ تعریف)۔ (۲) حدِ لقبی (بطورِ لقب پورے علم کی ایک تعریف)۔

ابتناء کی کتنی اور کون سی قسمیں ہیں؟ *

* جواب: دو قسمیں ہیں: (۱) ابتناءِ حسی (جیسے دیوار پر چھت)۔ (۲) ابتناءِ عقلی (جیسے دلیل پر حکم کی بنیاد)۔

* امام رازی کی تعریف کیسے دخولِ غیر سے مانع نہیں ہے؟

* جواب: امام رازی نے "اصل" کی تعریف "محتاج الیہ" سے کی ہے، جس میں علتِ مادی کے ساتھ علتِ فاعلی، غائی، صوری اور شرائط بھی داخل ہو جاتی ہیں، جبکہ اصل کا اطلاق صرف علتِ مادی پر ہونا چاہیے۔

* امام اعظم کے نزدیک فقہ کی تعریف کیا ہے؟

* جواب: "معرفة النفس ما لها وما عليها" (نفس کے نفع اور نقصان کی چیزوں کو پہچاننا)۔

* علم الکلام، تصوف اور فقہ کی تعریف (توضیح کی روشنی میں):

علم الکلام: اعتقادیات (جیسے ایمان) کا علم۔ (۱) *
(۲) علم تصوف: وجدانیات (جیسے اخلاق) کا علم۔ (۳)
فقہ: عملیات (جیسے نماز، روزہ) کا علم۔

احکام سے کون سا معنی مراد لینے کی صورت میں *
دو قسمیں بنتی ہیں؟

جواب: جب حکم سے مراد "ایک امر کی نسبت *
دوسرے امر کی طرف کرنا" (نسبتِ تامہ) لیا جائے تو
اس کی اقسام بنتی ہیں۔

وقد زاد البعض او الوضع.." کی وضاحت" *

جواب: بعض علماء نے حکم کی تعریف میں "او *
الوضع" کا اضافہ کیا ہے تاکہ اس میں سببیت، شرطیت
اور مانعیت والے احکام (حکمِ وضعی) بھی شامل ہو
جائیں۔

متاخرین اشاعرہ کی حکمِ شرعی کی تعریف *

جواب: "خطاب اللہ المتعلق بافعال المکلفین بالاقتضاء *
او التخییر"۔

* امام ابن حاجب کا قرآن کی تعریف پر اشکال:

* جواب: انہوں نے اشکال کیا کہ قرآن کی تعریف میں "سورہ" کا لفظ لانے سے "دور" لازم آتا ہے کیونکہ قرآن کا سمجھنا سورہ پر اور سورہ کا سمجھنا قرآن پر موقوف ہے۔

* لفظ کی جگہ "نظم" لانے کی وجہ:

* جواب: (فائل کے مطابق) قرآن صرف معنی کا نام نہیں بلکہ اس مخصوص ترتیب اور الفاظ کے مجموعے کا نام ہے جو نازل ہوئے۔

* اسمِ ظاہر، صفت و جنس کو وجہِ حصر کی صورت میں بیان کریں:

* جواب: اسمِ ظاہر ذات کو بتاتا ہے، صفت کیفیت کو اور جنس نوعیت کو؛ یہ تقسیم مکمل حصر پیدا کرتی ہے۔

* "الطیب" کس کی صفت واقع ہوئی ہے؟"

* جواب: یہ لفظ "الکلم" کی صفت واقع ہوئی ہے۔

* عملیہ اور افعالِ مکلفین میں تکرار کیسے ہے؟

* جواب: کیونکہ "عملیہ" کا مطلب ہی وہ احکام ہیں جن کا تعلق عمل (افعال) سے ہے، لہٰذا دوبارہ "افعالِ مکلفین" کہنا تکرار پیدا کرتا ہے۔

* ادلہ کے عوارضِ ذاتیہ، قضایا میں کیا واقع ہو سکتے ہیں؟

* جواب: قضایا میں عوارضِ ذاتیہ کے طور پر ثبوت، انتفاء اور احوالِ ادلہ بحث کیے جاتے ہیں۔

طویل سوالات کے جوابات

* "ما لها وما عليها" کے معانی کی تفصیل:

اس کے تین معانی کے احتمالات ہیں: (۱) نفع سے مراد ثواب اور نقصان سے مراد عذاب۔ (۲) نفع سے مراد عذاب کا نہ ہونا اور نقصان سے مراد عذاب کا ہونا۔ (۳) نفع سے مراد ثواب کا ہونا اور نقصان سے مراد ثواب کا نہ ہونا۔

* "العلم بالاحكام الشرعية.." کے قیود و فوائد:

العلم" سے مقلد کا علم نکل گیا، "بالاحکام" سے ذات" و صفات کا علم نکل گیا، "الشرعیہ" سے عقلی و حسی احکام نکل گئے، "العملیہ" سے اعتقادی مسائل نکل گئے، اور "ادلتہا التفصیلیہ" سے وہ علم نکلا جو اجمالی طور پر حاصل ہو.

* "فیبحث فیہ عن احوال الادلۃ.." کی وضاحت:

اس کا مطلب ہے کہ اصولِ فقہ میں ان چاروں دلائل (کتاب، سنت، اجماع، قیاس) کی ان حالتوں سے بحث کی جاتی ہے جن کے ذریعے حکمِ شرعی تک پہنچا جائے، جیسے عام، خاص، مطلق اور مقید وغیرہ.

* قرآن کی تعریف، کون سی قسم سے ہے؟

اگر تعریف میں ہر ہر جز کا بیان ہو تو یہ "تعریف بالحد" (حقیقی) ہے، لیکن اگر صرف پہچان کے لیے ہو تو اسے "تعریف رسمی/لفظی" کہا جاتا ہے.

* "فان طلقہا فلا تحل لہ" کی مثال اور اختلافِ ائمہ:

یہ مثال قرآن سے ایقاعِ طلاق کی ہے جہاں ائمہ کا اختلاف ہے کہ آیا طلاق کے بعد حلت کے لیے صرف نکاح کافی ہے یا جماع بھی شرط ہے۔

[12/27, 11:49 AM] bilal: 2025

مختصر سوالات کے جوابات

سوال نمبر 1: جب مصنف نے کتاب تنقیح کا مسودہ تیار کر لیا تو کن مشکلات کا سامنا ہوا؟

* جواب: مصنف نے جب تنقیح کا مسودہ تیار کیا تو وہ ان کے شہر سے باہر نکل گیا اور لوگوں نے اسے نقل کر لیا۔ اس وجہ سے مصنف کو اس میں ردو (Copy) بدل اور اصلاح کرنے میں سخت مشکل پیش آئی کیونکہ غلط نسخے پھیل چکے تھے۔ [صفحہ: 4]

سوال نمبر 2: توضیح کی کوئی سی تین خصوصیات بیان کیجئے۔

* جواب: (1) یہ متن "تنقیح" کے مشکل مقامات کو حل کرتی ہے۔ (2) اس میں عبارت کے ایجاز (اختصار) کا خاص خیال رکھا گیا ہے۔ (3) یہ اصولِ فقہ کے دقیق مسائل کو منطقی ترتیب سے پیش کرتی ہے۔ [صفحہ: 4]

سوال نمبر 3: مصنف نے تنقیح کی شرح کا کیا نام رکھا ہے؟ پورا نام ذکر کیجئے۔

* جواب: مصنف نے اس شرح کا پورا نام "توضیح فی حل غوامض التنقیح" رکھا ہے۔ [صفحہ: 4]

سوال نمبر 4: ماتن نے اپنے خطبے کی ابتداء ضمیر کے ساتھ کس وجہ سے کی؟

* جواب: ماتن نے "حمداً لہ" میں ضمیر اس لیے استعمال کی تاکہ کلام میں اختصار پیدا ہو اور یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات ذہن میں حاضر و موجود ہے، اس لیے نامِ ظاہر کی ضرورت نہیں۔ [صفحہ: 5]

سوال نمبر 5: اللہ تعالی نے اپنی کتاب کے مجملات کے جمال سے پردہ کس کے ذریعے سے اٹھایا نیز متن کی عبارت "فصل خطابہ" سے کیا مراد ہے؟

* جواب: اللہ تعالیٰ نے مجملات سے پردہ "بیانِ شافی" (یعنی سنتِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم) کے ذریعے اٹھایا۔ "فصل خطابہ" سے مراد وہ واضح کلام ہے جو حق اور باطل کے درمیان فرق کر دے۔ [صفحہ: 6]

سوال نمبر 6: کتاب، سنت اور اجماع کو اصول مطلقہ کیوں کہا گیا ہے؟ اور قیاس کو من وجہ اصل اور من وجہ فرع قرار دینے کی وجہ تحریر کیجئے۔

* جواب: یہ تینوں اصولِ مطلقہ ہیں کیونکہ یہ بذاتِ خود حجت ہیں اور کسی دوسری دلیل کے محتاج نہیں۔ قیاس من وجہ اصل اس لیے ہے کہ اس سے حکم ثابت ہوتا ہے، اور من وجہ فرع اس لیے ہے کہ یہ کتاب و سنت سے اخذ کیا جاتا ہے۔ [صفحہ: 7]

سوال نمبر 7: حد اضافی کسے کہتے ہیں؟ اور اصول فقہ کی حد اضافی ذکر کیجئے۔

جواب: جب کسی مرکب نام (جیسے اصولِ فقہ) کے ہر * لفظ کی الگ الگ تعریف کی جائے تو اسے حدِ اضافی کہتے ہیں۔ اصولِ فقہ کی حدِ اضافی یہ ہے کہ "اصول" وہ قواعد ہیں جن پر حکم کی بنیاد ہو اور "فقہ" احکامِ شرعیہ کا علم ہے۔ [صفحہ: 8]

سوال نمبر 8: طر دو عکس کی تعریف بیان کیجئے۔

جواب: طرد: جب علت پائی جائے تو معلول (حکم) * بھی پایا جائے۔ عکس: جب علت نہ ہو تو معلول بھی نہ پایا جائے۔ [صفحہ: 10]

سوال نمبر 9: العلم بالأحكام الشرعية العملية من أدلتها التفصيلية اس تعریف پر ابن حاجب نے کون سے لفظ کا اضافہ فرمایا اور مصنف نے اس کا کیا جواب دیا؟

جواب: ابن حاجب نے لفظ "بالملکہ" کا اضافہ کیا تھا۔ * مصنف نے جواب دیا کہ علم کی حقیقت "ادراک" ہے، ملکہ (صلاحیت) ہونا علم کی ذات کا حصہ نہیں بلکہ اس کی ایک صفت ہے۔ [صفحہ: 10]

سوال نمبر 10: علم اصول فقہ، علم الطب اور علم المنطق میں بالترتیب کن کن چیزوں سے بحث کی جاتی ہے؟

جواب: اصولِ فقہ میں ادلہ سے، علم الطب میں بدنِ انسان سے، اور علم المنطق میں معلوماتِ تصوریہ و تصدیقیہ سے بحث کی جاتی ہے۔ [صفحہ: 11] *

سوال نمبر 11: حکم شرعی کی تعریف بیان کیجئے۔

جواب: "خطاب اللہ المتعلق بافعال المکلفین بالاقتضاء او التخییر او الوضع" (اللہ کا وہ کلام جو مکلفین کے افعال سے مطالبے، اختیار یا وضع کے طور پر متعلق ہو)۔ [[صفحہ: 12] *

سوال نمبر 12: وہ کون سی اقسام ثلاثہ ہیں کہ جن کو فقہ مصطلح سے خارج کرنے کے لیے فقہ کی تعریف میں عملاً" کی قید لگائی جاتی ہے؟

جواب: (1) اعتقادیات (عقائد) (2) وجدانیات (تصوف/اخلاق) (3) لغویات۔ ان کو نکالنے کے لیے "عملیہ" کی قید لگائی جاتی ہے۔ [صفحہ: 13] *

سوال نمبر 13: حکم کے اعراض ذاتیہ کی کتنی اور کون کون سی اقسام ہیں؟

* جواب: اس کی دو اقسام ہیں: (1) وہ جو حکم کے ثبوت سے بحث کریں (2) وہ جو حکم کے انتفاء (ختم ہونے) سے بحث کریں۔ [صفحہ: 14]

سوال نمبر 14: لما کان القرآن نظماً دالاً اس عبارت میں لفظ کی جگہ نظم لانے کی وجہ بیان کیجئے۔

* جواب: کیونکہ قرآن صرف معنی کا نام نہیں بلکہ نظم (مخصوص الفاظ کی ترتیب) اور معنی دونوں کے مجموعے کا نام ہے۔ [صفحہ: 15]

سوال نمبر 15: عام کے حکم میں احناف اور شوافع کا کیا موقف ہے؟ نیز اس کی مثال بھی بیان کیجئے۔

* جواب: احناف کے نزدیک عام اپنے تمام افراد میں قطعی ہوتا ہے، جبکہ شوافع کے نزدیک یہ ظنی ہوتا ہے۔
مثال: "اقتلوا المشرکین" احناف کے نزدیک تمام مشرکین کو شامل ہونا قطعی ہے۔ [صفحہ: 16]

سوال نمبر 16: مؤول کی تعریف کیجئے اور بتائیے کہ ماتن نے مؤول کو لفظ کی تقسیم اول میں کیوں داخل نہیں کیا؟

جواب: مؤول وہ لفظ ہے جس میں کئی معانی کا احتمال ہو لیکن کسی دلیل سے ایک کو ترجیح دی جائے۔ اسے تقسیمِ اول (وضع) میں اس لیے داخل نہیں کیا کیونکہ یہ مراد کے اعتبار سے ہے، وضع کے اعتبار سے نہیں۔ * [[صفحہ: 17

سوال نمبر 17: والمطلقت یتربصن بأنفسھن ثلثة قروء اگر قرء سے مراد طہر لیا جائے تو خاص کا موجب کیسے باطل ہو جائے گا؟

جواب: اگر طہر مراد لیں تو پہلے طہر کا کچھ حصہ شمار کرنا پڑے گا، جس سے عدد "تین" جو کہ خاص ہے، اپنی حقیقت پر باقی نہیں رہے گا (ساڑھے دو ہو جائے گا)، یوں خاص کا موجب باطل ہو جائے گا۔ * [[صفحہ: 18

سوال نمبر 18: مخصوص اور ناسخ میں فرق بیان کیجئے۔

جواب: مخصوص میں عام کے بعض افراد کو حکم * سے نکالا جاتا ہے جبکہ حکم اپنی جگہ باقی رہتا ہے، جبکہ ناسخ میں پورا سابقہ حکم ختم کر دیا جاتا ہے۔
[[صفحہ: 19

سوال نمبر 19: فالاستثناء یوجب قصر العام علی بعض أفرادہ عبارت کا مفہوم واضح کیجئے۔

جواب: اس کا مطلب ہے کہ استثناء (الا وغیرہ) عام * لفظ کے دائرے کو محدود کر دیتا ہے اور حکم کو صرف ان افراد تک خاص کر دیتا ہے جو استثناء سے بچ جائیں۔
[[صفحہ: 20

سوال نمبر 20: امام کرخی کا مخصوص بالکلام کے حجت ہونے کے بارے میں کیا موقف ہے؟ مختصر وضاحت کیجئے۔

جواب: امام کرخی کے نزدیک جس عام میں تخصیص * ہو جائے وہ بقیہ افراد میں "حجتِ قطعی" نہیں رہتا بلکہ "حجتِ ظنی" بن جاتا ہے۔ [صفحہ: 21]

طویل سوالات کے جوابات

سوال نمبر 1: فإن إنزال المتشابهات... (متشابہات کے نزول کی حکمت)

جواب: متشابہات کا نزول راسخین فی العلم کے امتحان * کے لیے ہے کیونکہ ان کی خواہش ہے کہ ہر ہر ایت میں غور و خوض کریں تو اللہ تعالی نے متشابہات ایات میں غور کرنے سے منع کر دیا ہے کیونکہ جب انسان اس چیز سے روکا جائے جس کی وہ خواہش رکھتا ہے تو اس کے لیے ازمائش ہے

سوال نمبر 2: مالها وما عليها مینٹل ٹنفع اور نقصان دینے والی چیزوں ٹھیک ہے پھر اس کے سے کیا کیا مراد ہو سکتا ہے؟

نوٹس سے دیکھو

سوال نمبر 3: فيبحث فيه عن أحوال الأدلة... (احوال سے کیا مراد ہے اور اقسام)

جواب: احوال سے مراد وہ صفات ہیں جو دلیلوں کو * عارض ہوتی ہیں (عام، خاص وغیرہ). اس کی دو اقسام ہیں: ایک وہ جو دلیل کے ثبوت (جیسے تواتر) سے بحث کرتی ہیں اور دوسری وہ جو استنباطِ حکم (طریقِ استدلال) سے متعلق ہیں. [صفحہ: 14]

سوال نمبر 4: قرآن کی تعریف "ماہیتِ کتاب" کے طور پر تفصیل لکھیں.

جواب: قرآن کی تعریف "المنزل علی الرسول المکتوب * فی المصاحف المنقول بالتواتر" کرنا اس کی ماہیت (حقیقت) کو بیان کرنا ہے، کیونکہ یہ صفات مل کر قرآن کو دنیا کی ہر دوسری چیز سے ممتاز کر دیتی ہیں. [[صفحہ: 15

سوال نمبر 5: لفظ کی تقسیمِ اربعہ اور تقسیمِ اول کی وضاحت.

جواب: لفظ کی چار تقسیمیں ہیں: وضع، استعمال، * ظہور و خفا، اور طریقِ استدلال۔ تقسیمِ اول (وضع) کی چار اقسام ہیں: (1) خاص: ایک معنی کے لیے۔ (2) عام: تمام افراد کے لیے۔ (3) مشترک: کئی معانی کے لیے۔ (4) مؤول: مشترک کے ایک معنی کو ترجیح دینا۔
[[صفحہ: 16-17]]